حکومت اور وفاقی حکومت امریکہ اور مغربی ممالک کے دباؤ میں نہ آئیں اور اس معاہدہ کو کامیاب بنانے کے لئے دن رات ایک کر کے کوششیں کریں۔ یہ ان کے عوام اور ان کے اقتدار کے لئے حقیقت میں بہتر ہے۔ امریکہ اور مغربی ممالک معاہدہ سے پہلے بہت خوش تھے کہ پاکستان اور صوبہ سرحد میں خانہ جنگی جاری ہے اور آگ جل رہی ہے جو ان کے ایجنڈے کا اصل پوائنٹ ہے اب جبکہ سوات اور صوبہ سرحد میں آگ کے شعلے کم ہو گئے ہیں تو یہی آگ اب ان کے دلوں میں لگ گئی ہے کہ صوبہ سرحد میں امن کیوں قائم ہو گیا ہے اور نظام عدل کیوں نافذ کیا جا رہا ہے؟

خدا کرے کہ اس اعلان کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے تاکہ علاقہ کے عوام نے اس پر جس خوشی کا اظہار کیا تھا وہ عارضی ثابت نہ ہو ورنہ شاید پھر اس کا ردعمل مزید بھیانک اور خوفناک سامنے نہ آئے۔

نااہل حکمران پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ

بدقسمت پاکستان کا تار تار دامن اپنے اندر کتنے خاردار کانٹے روزِ اول ہی سے دیکھتا چلا آ رہا ہے۔ ہر سال' ہر مہینہ اور ہر روز نت نئی آزمائشیں' مصیبتیں اور امتحانات اس کے رخِ تاباں کی روشنی مدہم کرتی چلی آ رہی۔ خطہ ارض کا سب سے زیادہ شوریدہ اور پوری دنیا میں سیاسی عدم استحکام کے حوالے سے دن بدن اس کی شہرت خراب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ان سب خرابیوں کی اصل جڑ پاکستان کے نااہل ترین حکمران ہیں۔ ہر آنے والا حکمران پہلے سے زیادہ نالائق اور نااہل ثابت ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے کم رتبے والے' کم ذہن والے اور ناتجربہ کار اور دین و اسلام کی تعلیمات سے ناآشنا لوگ مسندِ اقتدار پر قابض ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اسی لئے پاکستان کی موجودہ تصویر پریشاں دنیا کے سامنے ابھر آئی ہے۔ ؎ میرے وطن کی سیاست کا حال مت پوچھو گری ہوئی ہے طوائف تماش بینوں میں

اسی سلسلے کی ایک اور خرابی صدر پاکستان کی صورت میں گزشتہ ایک سال سے ملک و ملت کے مقدر و اختیار پر چھائی ہوئی ہے۔ جس نے اپنے عاقبت نااندیش اقدامات اور پے در پے وعدوں کے انحراف اور امریکی آقا کی غلامی کی بجا آوری کے باعث ملک و قوم کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ موجودہ حکومت کا طرزِ حکمرانی پرویز مشرف کی آمرانہ حکومت کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ عوام دونوں حکومتوں میں کوئی فرق نہیں سمجھتے۔ وہی غلامانہ خارجہ پالیسی بلکہ اس سے بھی دو چار قدم آگے بڑھ گئے ہیں موجودہ حکمران۔ معاشی ابتری کے ریکارڈ بھی ان لوگوں نے توڑ دیئے ہیں اور ایک بار پاکستان کو آئی ایم ایف کے شیطانی پنجے میں دوبارہ پھنسا دیا ہے۔ صوبہ پنجاب میں حالیہ اقدامات نے ملک اور وطن کو مزید خرابیوں اور فسادات سے دوچار کر دیا ہے چاہیے تو یہ تھا کہ حکمران ملک کی ابتر صورت حال کی سلجھاؤ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوتے' انہوں نے پنجاب میں گورنر راج قائم کر کے دوبارہ ہارس ٹریڈنگ اور چھینا تانی کا سلسلہ دراز کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو عقل و شعور سے نوازیں اور انہیں ملک و ملت اور نفاذ شریعت کے بارے میں بہترین فیصلوں کی توفیق ارزانی فرمائیں۔